بائیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 4 جنوری 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ثقافت

شالامار باغ لاہور کی کنٹین کے ٹھیکے کا مسئلہ

*2218: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ لاہور کے اندر کنٹین ختم کر دی گئی ہے، وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عیدالفطر پر متعلقہ افسران اور عملہ نے کنٹین چلائی، لیکن گورنمنٹ کو پیسہ ادا نہ کیا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شالامار باغ کی کنٹین کو ٹھیکے پر دینے اور ان بااثر لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو بغیر ٹھیکے پر کنٹین چلاتے ہیں، اگر رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) اگست 2004 میں شالامار باغ کا انتظام وانصرام وفاقی حکومت سے حکومت پنجاب محکمہ آثار قدیمہ کو سونپا گیا، قبل ازاں ایک کنٹین چل رہی تھی جو کہ وفاقی حکومت نے ٹھیکہ پر دی تھی، ٹھیکہ کی مدت شالامار باغ کے حکومت پنجاب کے سپرد ہونے کے بعد ختم ہوئی۔

وجوہات:-شالامار باغ عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل ہے حکومت پاکستان کے "تحفظ آثار قدیمہ" مجریہ 1975 کے تحت محفوظ عمارت ہے اور مجریہ 1975 اور حکومت پنجاب کے "تحفظ آثار قدیمہ" مجریہ 1985 کے تحت محفوظ عمارت کے نزدیک کسی قسم کی تجاوزات نہیں ہو سکتی، چونکہ کنٹین شالامار باغ کے اندر مشرقی دیوار کے ساتھ عارضی طور تعمیر کئے گئے سٹال میں موجود تھی اس لئے اس کو یہاں سے ختم کر دیا گیا۔

(ب) یہ غلط ہے کہ عیدالفطر کے موقع پر کنٹین متعلقہ افسران اور عملہ نے چلائی اور حکومت کو پیسہ ادا نہ کیا۔ عوام الناس کی سہولت کے پیش نظر سیکرٹری اطلاعات، ثقافت وامور نوجوانان کے حکم پر اور قانونی قواعد وضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے عیدالفطر کے موقع پر کنٹین صرف 10 یوم کے لئے ٹھیکہ پر دی گئی تھی، دس دن کی کل رقم انکم ٹیکس کے علاوہ مبلغ -/50000 روپے تھی، رقم نیشنل بنک آف پاکستان میں سرکاری اکاؤنٹس نمبر 5-011980-17 میں مورخہ 30-09-2008 کو جمع کروادی تھی، رسیدوں کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چونکہ جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں نہیں۔اس لئے جزو(ج) کا جواب مقصود نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اپریل 2009)

ضلع ملتان، ثقافت کے فروغ کی تفصیلات

*4703: ملک محمد عامر ڈوگر: کیاوزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ ثقافت کے فروغ کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے ؟

(ب) 2007 سے لیکر اب تک محکمہ نے ثقافت کی ترقی کیلئے کتنے ثقافتی پروگرام کروائے انکی تاریخ اور مقامات سے آگاہ فرمائیں ؟

(ج) ثقافت کی ترقی / فروغ کیلئے ضلع ملتان میں 09-2008 میں کتنا بجٹ رکھا گیا؟

(د) مذکورہ سالوں میں کتنا بجٹ ملازمین کی تنخواہوں پر اور کتنا بجٹ ثقافت کے فروغ پر خرچ ہوا، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) 1۔ محکمہ ثقافت حکومت پنجاب کی جانب سے قائم کردہ ادارہ ملتان آرٹس کونسل کے ذریعہ ثقافت کے لئے کام کر رہا ہے جس میں فنون لطیفہ سے تعلق رکھنے والے تمام شعبوں میں کام کیا جاتا ہے۔ جس میں مصوری، ادبی، خطاطی، دستکاریاں، موسیقی، ڈرامہ، اور مجسمہ سازی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مذہبی پروگرام جن میں نعت خوانی، حسن قرات اور سیرت النبی کے پروگرام شامل ہیں۔

2۔ ملتان میں کرافٹ کونسل کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا گیا جس میں ملتان کے تمام دستکاروں کو جگہ فراہم کی گئی جس میں دستکار اپنے فن پارے فروخت کرنے کے ساتھ ساتھ موقع پر اپنے فن کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔ ملتان کرافٹس کونسل اپنی نوعیت کا پاکستان میں منفرد واحد ادارہ ہے جس میں تمام دستکار ایک ہی چھت تلے جمع ہیں۔ بیرون ممالک اور اندروں ملک سے ملتان آنے والے وفود کو ایک ہی جگہ تمام دستکاری دیکھنے کو مل جاتی ہے۔

3۔ پچھلے دوسالوں میں ملتان کے دستکاروں نے انگلینڈ، جرمنی اور انڈیا کے حکومتی دعوت پر ان ممالک کا دورہ کیا اور تمام دستکاروں کے جملہ اخراجات مذکورہ بالا ممالک نے برداشت کیے۔

4۔ ملتان کے دستکاروں وگلوکاروں کوآرٹ کے فروغ کے لئے ہر سال ادارہ لوک ورثہ اسلام آباد بھیجتا ہے جہاں پر وہ اپنے فن پاروں کے ہمراہ اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔اس سلسلہ میں ملتان کے تین دستکاروں کو پرائیڈآف پر فارمنس ایوارڈ اور دو گلوکاروں کو ستارہ امتیاز سے نوازا گیا۔

5۔ ملتان میں کوئی بھی سرکاری ونجی پروگرام ہو تو ہمارے دستکار وگلوکار اس میں شرکت کرتے ہیں۔

6۔ ملتان آرٹس کونسل میں صادق علی شہزاد کے نام سے آرٹ گیلری قائم کی گئی۔ یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کی واحد آرٹ گیلری ہے جس میں ساٹھ (60) سے زائد مجسمے نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔

7۔ ملتان میں منعقد ہونے والے ہارس اینڈ کیٹل شو میں تمام ثقافتی سرگرمیاں ملتان آرٹس کونسل کرتی ہے۔

8۔ ملتان میں ہر سال منعقد ہونے والے جشن بہاراں میں دستکاروں کے اسٹال وفوک موسیقی اورلوک رقص کا انتظام ملتان آرٹس کونسل کرتی ہے۔

9۔ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کے شعبہ سرائیکی سنٹر کے تعاون سے ملتان آرٹس کونسل سرائیکی زبان کے فروغ کے لیے سیمینار، محفل موسیقی اور سرائیکی مشاعرے بھی منعقد کرتی ہے۔

10۔ جشن آزادی کے سلسلے میں ملتان آرٹس کونسل اپنے پروگراموں کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ملی نغمے، میوزیکل شو، قرات ونعت خوانی اور بچوں کے لیے کوئز پروگرام۔ قرآنی خطاطی اور قائداعظم کے پورٹریٹ کی نمائش منعقد کراتی ہے۔

11۔ وسائل کی کمی کی وجہ سے ملتان آرٹس کونسل اپنے پروگرامز کے علاوہ مختلف تنظیم ہائے و اداروں کے اشتراک سے ہمہ قسم کے پروگرامز اکثر و بیشتر کرواتی رہتی ہے۔

12۔ ملتان آرٹس کونسل میں باقاعدہ کلاسیکل و نیم کلاسیکل موسیقی کی کلاسز جاری ہیں۔ میوزک کلاس کے طلباء کا ہر ماہ میوزک شو منعقد کیا جاتا ہے جس میں کلاس کے طلباء اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ریڈیو پاکستان ملتان سنٹر ہفتہ وار ادارہ کے موسیقی کلاس کے طلباء کا پروگرام براہ راست نشر کرتا ہے۔

13۔ ملتان آرٹس کونسل میں فائن آرٹس سے تعلق رکھنے والے تمام شعبہ جات کی کلاسز باقاعدگی سے جاری ہیں۔ جن کی نمائشیں ادارہ ہذا کی آرٹ گیلری میں ماہوار منعقد کی جاتی ہیں جس سے طلباء کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

14۔ملتان آرٹس کونسل سرکاری وغیر سرکاری تنظیموں کے تعاون سے مذہبی پروگرام، ملی نغمے ،مقابلہ مصوری اور سپیشل بچوں کے ساتھ ساتھ اقلیتی کمیونٹی کے لئے پروگرام بھی منعقد کرتی رہتی ہے۔

(ب) تفصیل پروگرامز بمعہ تاریخ ومقام ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ملتان میں مالی سال 09۔2008 میں ثقافت کی ترقی، فروغ اور ثقافتی پروگرام کروانے پر مبلغ دس لاکھ سینتیس ہزار ایک صد روپے (/Rs.10,37,100۔) خرچ کیے گئے۔

(د) 1۔ملازمین وافسران کی تنخواہوں کی مد میں مالی سال 2007تا2009 مبلغ چھپن لاکھ پچاسی ہزار ایک سو ستر روپے (/Rs.56,85,170۔) کی ادائیگی کی گئی۔

2۔ثقافت کے فروغ پر مالی سال 2007تا2009 مبلغ بارہ لاکھ ایک ہزار تین سو دس روپے (/Rs.12,01,310۔) خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 20جنوری 2010)

ملتان شہر، محکمہ کے زیر کنٹرول باغات کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4704: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان شہر میں محکمہ کے زیر کنٹرول کتنے باغ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان باغوں کی موجودہ صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے؟

(ج) کیا حکومت پنجاب ان کی دیکھ بھال اور تزئین وآرائش کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) ان باغوں کی دیکھ بھال کیلئے 08-2007 سے آج تک کتنے اخراجات کئے گئے نیز ان کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ان باغوں کی سالانہ آمدنی کتنی ہے اور ان پر سالانہ کتنے پیسے خرچ کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15دسمبر 2009)

جواب

وزیر ثقافت

ملتان شہر میں کوئی بھی باغ محکمہ آثار قدیمہ حکومت پنجاب کے زیر کنٹرول نہیں ہے۔ لہذا اس ضمن میں کوئی اخراجات بھی نہیں کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20جنوری 2010)

گوجرانوالہ آرٹ کونسل کا قیام و دیگر تفصیلات

*5083: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ آرٹ کونسل کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) اس آرٹ کونسل کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(د) اس آرٹ کونسل میں ملازمین و گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) گوجرانوالہ کا قیام یکم ستمبر 1983 کو عمل میں آیا۔

(ب) سال 08-2007 میں مبلغ۔/21,25000 روپے اور سال 09-2008 میں مبلغ۔/24,68200 روپے کی رقم بطور گرانٹ گوجرانوالہ آرٹ کونسل کو وصول ہوئی۔

(ج) گوجرانوالہ آرٹ کونسل کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

آمدن	2007-08	2008-09
سابقہ بقایا مورخہ یکم جولائی	322808	569490
کونسل کی ذاتی آمدن	96362	19216
گرانٹ وصولی پائی	2125000	2468200
آمدن میزان	2544170	3056696
اخراجات	1974680	2665473

(د) گوجرانوالہ آرٹ کونسل میں تعینات ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ ریزیڈنٹ ڈائریکٹر (BS-18) =1

2۔ اسسٹنٹ (BS-15) =1

3۔ سٹور کیپر (BS-9) =1

4۔ جونیئر کلرک (BS-7) =1

5۔ دفتری (BS-5) =1

6۔ چوکیدار (BS-2) =1

7۔ خاکروب (BS-2)　　　　=1

گوجرانوالہ آرٹ کونسل کے پاس کوئی گاڑی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

پنجاب آرٹس کونسل کا قیام و دیگر تفصیلات

*5094: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس آرٹس کونسل کو کتنی رقم سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران فراہم کی گئی؟

(ج) اس آرٹس کونسل کو فراہم کردہ رقم کن کن مدوں میں خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) اس آرٹس کونسل کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس کے زیر استعمال ہیں، ان گاڑیوں کی مرمت / تیل پر کتنی رقم سالانہ خرچ ہوئی؟

(و) ان دو سالوں کے دوران ڈائریکٹر آرٹس کونسل کے دفتر اوران کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کا قیام 1975 کو بذریعہ ایکٹ عمل میں آیا۔

(ب) سال 08-2007 میں مبلغ۔/37,924,000 روپے اور سال 09-2008 میں مبلغ 42,493,120 روپے کی رقم بطور گرانٹ پنجاب آرٹس کونسل کو مہیا کی گئی۔

(ج) پنجاب آرٹس کونسل کی سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

	2007-08	2008-09
عملہ کی تنخواہ اور الاؤنسز	10,585,880	11,575,690
ثقافتی سرگرمیاں	8,526,351	2,525,514
سی۔پی فنڈ	713,718	1,369,343
متفرق اخراجات بشمول بجلی پانی		

ٹیلی فون، گیس کے بل گاڑیوں کی		
مرمت، اسٹیشنری ودیگر	2,019,382	2,420,080
ڈویژنل آرٹس کونسلوں کو گرانٹ کی ادائیگی	19,539,375	17,100,000
میزان	41,384,706	34,990,627

(د) ان سالوں میں پنجاب آرٹس کونسل صدر دفتر کے ملازمین کی تنخواہوں پر مندرجہ ذیل رقم خرچ ہوئی۔

2007-08	2008-09
10,585,880	11,575,690

(ہ) پنجاب آرٹس کونسل صدر دفتر کے پاس کل چار گاڑیاں ہیں جن میں تین زیر استعمال ہیں

اور ایک ناقابل استعمال ہے ان تین گاڑیوں کی مرمت وتیل کے اخراجات حسب ذیل ہیں۔

2007-08	2008-09
379,867	408,225

(و) ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب آرٹ کونسل کے زیر استعمال صرف ایک سٹاف کار ہے جس کی مرمت اور تیل کے اخراجات حسب ذیل ہیں۔

2007-08	2008-09
148,042	180,094

(تاریخ وصولی جواب 25مارچ 2010)

لاہور-شالامار باغ میں صفائی کی صورتحال کی تفصیلات

*5475: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ لاہور کا فرش جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور پہلا تختہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دوسرے تختہ کے تالاب میں گندہ پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شالامار باغ کے فرش کی مرمت

کرنے اور تالاب سے گندہ پانی نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9مارچ 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) شالامار باغ کے فرش تقریباً300 سال پرانے ہیں۔ موسمی تغیرات اور مسلسل استعمال کے باعث ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے کے بعد اپنی اصلی حالت برقرار نہ رکھ سکے۔ حکومت پنجاب کی تحویل میں آنے کے فوراًبعد محکمہ آثار قدیمہ نے 5 سالہ منصوبہ کے تحت ان کی مرمت پر فوری توجہ دی اور ہنگامی بنیادوں پر ان کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا۔ آئندہ 2 سال میں تمام ٹوٹے ہوئے فرش مرمت کر لئے جائیں گے۔

(ب) دوسرے تختے میں خوبصورتی کے لئے ایک تالاب بنایا گیا ہے۔ اس میں فوارے نصب ہیں جن کی مدد سے اس تالاب کو بھرا جاتا ہے۔ اگرچہ تالاب کے پانی کو ہر ماہ 3۔4 مرتبہ ڈرین کیا جاتا ہے تاہم اس کے اندر کائی کا پیدا ہونا ایک قدرتی امر ہے جسے ہمارا مستعد عملہ صاف کرتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ تالاب میں ایک خاص قسم کی مچھلی گراس کٹر Grass Cutter ڈالی گئی ہے جو کائی وغیرہ کھا جاتی ہے۔ اس سے کائی جمع نہیں ہوتی اور تالاب صاف رہتا ہے۔

(ج) شالامار باغ کے فرش کی مرمت کا کام جاری ہے اور تالاب میں صاف پانی موجود ہے۔ مزید برآں محکمہ کا مستعد عملہ تالاب کی مسلسل صفائی میں مصروف رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2010)

ڈراموں میں بے ہودہ فحش ڈانس کی تفصیلات

*5921: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تھیٹروں میں پیش کئے جانے والے ڈراموں کا سکرپٹ کس ادارے سے منظور کرایا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور کے علاوہ بڑے شہروں میں ڈراموں میں فحش ڈانس کروایا جاتا ہے اور ذومعنی جملے بولے جاتے ہیں؟

(ج) حکومت اس معاملے پر کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) لاہور کے تھیٹروں میں پیش کئے جانے والے ڈراموں کا سکرپٹ پنجاب آرٹس کونسل کی طرف سے نامزد کردا سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی کے اراکین کرتے ہیں۔ یہ کمیٹی ملک کے معروف دانشوروں، رائٹرز، صحافیوں اور ڈراموں سے متعلقہ افراد پر مشتمل ہے باقی ڈویژن میں بھی یہی طریق کار ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ لاہور کے علاوہ دوسرے شہروں میں ہونے والے سٹیج ڈراموں میں رقص بھی شامل ہے۔ تاہم اگر کوئی فنکارہ رقص میں عریانی یا فحاشی کا عنصر شامل کرے تو اس کے خلاف ہوم ڈیپارٹمنٹ اپنے وضع کردہ طریق کار کے مطابق تادیبی کارروائی کرتا ہے۔ اسی طرح ذومعنی جملوں کے حوالے سے متعلقہ فنکار کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) اس ضمن میں ہوم ڈیپارٹمنٹ متعلقہ ڈی سی او اور متعلقہ آرٹس کونسل کا متعلقہ عملہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق کارروائی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

فیصل آباد ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6036: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ثقافت فیصل آباد میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس کو سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران کتنی گرانٹ دی گئی؟

(ج) محکمہ ہذا کے تحت اس ضلع میں کون کون سے ادارے چل رہے ہیں اور ان کے مقاصد کیا ہیں؟

(د) سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران عوامی فلاح کے جو منصوبے اس ضلع میں مکمل ہوئے، ان کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) فیصل آباد آرٹس کونسل میں ملازمین کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

ریگولر ملازمین کی تعداد 14

کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 5

یومیہ اجرتی ملازم 1

(ب) سال 09-2008 میں مبلغ -/3,977,415 روپے اور سال 10-2009 میں مبلغ -/3,000,000 روپے کی رقم بطور گرانٹ فیصل آباد آرٹس کونسل کو مہیا کی گئی۔

(ج) ادارہ ڈویژنل صدر مقام فیصل آباد شہر میں فیصل آباد ڈویژنل آرٹ کونسل کے طور پر کام کر رہا ہے۔ ادارہ ہذا کے اغراض و مقاصد میں ادب، ثقافت و فنون لطیفہ کی سرپرستی ترقی و ترویج شامل ہے۔

(د) ادارہ ہذا کی عمارت "نصرت فتح علی خان آڈیٹوریم" ستمبر 2006 کو مکمل ہوئی جو مقامی فنکاروں، دستکاروں، دانشوروں اور فنون لطیفہ سے منسلک افراد کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

ضلع فیصل آباد محکمہ کی تحویل میں عمارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6167: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ثقافت کی تحویل میں کون کون سی تاریخی عمارات کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان عمارتوں کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران خرچ کی گئی؟

(ج) ان عمارتوں کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) محکمہ ثقافت اس ضلع میں ثقافتی ورثہ کے تحفظ کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ پنجاب کی تحویل میں کوئی ایسی تاریخی عمارت نہیں جو کہ پنجاب سپیشل پریمیسز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارت ہو۔

(ب) نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ پنجاب نے ضلع فیصل آباد میں کسی بھی عمارت پر سال 09-2008 اور 10-2009 میں کوئی رقم خرچ نہیں کی۔

(ج) نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ پنجاب کے تحت وہاں کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔

(د) نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ پنجاب ضلع فیصل آباد میں تاریخی اہمیت کی تین عمارات (گھنٹہ گھر، گمٹی اور قیصری دروازہ) کو پنجاب سپیشل پریمیزز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارات نامزد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2011)

ضلع سرگودھا-ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6220: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ثقافت کے ضلع سرگودھا میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم محکمہ ثقافت کو ملی؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے پاس کون کون سی تاریخی عمارات کس کس جگہ ہیں؟

(د) حکومت ان تاریخی عمارات کو اصل حالت میں رکھنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) محکمہ ثقافت کے زیر انتظام سرگودھا آرٹس کونسل میں کل 6 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ ثقافت کے زیر انتظام سرگودھا آرٹس کونسل کو ان سالوں میں ترقیاتی کاموں کیلئے درج ذیل رقوم وصول ہوئی:۔

سال 09۔2008	14 لاکھ روپے
سال 10۔2009	18 لاکھ روپے

(ج) ضلع سرگودھا میں جامع مسجد بھیرہ سپیشل پریمیزز آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارت ہے۔

(د) نظامت اعلیٰ آثار قدیمہ پنجاب ایک جامع پروگرام کے تحت محفوظ شدہ عمارتوں کی درست حالی کا کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں مخدوش عمارتوں کیلئے فنڈ حاصل کرنے کیلئے منصوبہ جات تیار کیے جاتے ہیں اور فنڈ کی دستیابی پر درست حالی کا کام کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 دسمبر 2010)

لاہور-شالامار باغ کے رقبہ اور آمدن واخراجات کی تفصیل

*6285: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالامار باغ لاہور کل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس باغ کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) اس باغ کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) اس باغ کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن بتائیں نیز یہ آمدن کس کس مد سے ہوئی ہے؟

(ہ) اس باغ کی خصوصی مرمت اور دیکھ بھال پر 2006 سے آج تک کتنی رقم کس کس کام پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) شالامار باغ 40 ایکڑ پر مشتمل ہے-اس کے علاوہ میلہ گراؤنڈ کا رقبہ 12 کنال 9 مرلے ہے اور نقار خانہ کمپلیکس 25 کنال 6 مرلہ پر مشتمل ہے-

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات مندرجہ ذیل ہیں:-

	2008-09	2009-10
تنخواہ آفیسرز	187000/-	224000/-
تنخواہ سٹاف	3312000/-	3295000/-
ریگولر آلاؤنس	3092000/-	3587000/-
تنخواہ Contingent Paid Staff	2650000/-	3300000/-
ٹوٹل	9241000/-	10406000/-
Contingencies	1269000/-	1494000/-
گراسی پلاٹس کی دیکھ بھال کے لئے	130000/-	143000/-
ٹوٹل	1399000/-	1637000/-
گرینڈ ٹوٹل	10640000/-	12043000/-

(ج) آرکیالوجیکل کنزرویٹر 1 بکنگ کلرک 1 مالی 14 خلاصی 1 سیکورٹی سٹاف 23 الیکٹریشن 1 بیلدار 2 سپروائزر 1 ٹیوب ویل

آپریٹر 1 سویپر 4 کنزرویشن فورمین 1 آئل مین 1 ماشکی 2 (کل تعداد53 + عارضی مالی بیلدار:56)

(د) شالامار باغ کی09-2008اور 10-2009کی آمدن جن مدات سے ہوئی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ٹھیکہ	2008-09	2009-10
1	بکنگ کاؤنٹر	6500000/-	5400000/-
2	ٹائلٹس	22550/-	24805/-
3	کینٹین	50000/-	-
4	فروخت مچھلی	46450/-	-
5	نیلامی پھل	-	100000/-

(ہ)

مالی سال	اسٹیبلشمنٹ اخراجات	Contng.اخراجات	ADPاخراجات	ٹوٹل اخراجات
2006-07	6.734 m	1.559 m	27.616 m	35.909 m
2007–08	8.180 m	1.708m	5.651 m	15.539m
2008–09	9.241 m	1.399 m	21.378 m	32.018
2009–10	10.406 m	1.637 m	43.609 m	55.652 m
ٹوٹل	34.561 m	6.303 m	98.254 m	139.118 m

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری2011)

شالامار باغ لاہور۔ سٹاف، آمدن و خرچ کی تفصیل

*6397: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) شالامار باغ لاہور سے سال09۔2008کے دوران بکنگ کاونٹر، فوٹو گرافی و دیگر مدات میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) شالامار باغ میں مستقل اور عارضی سٹاف کتنا ہے مکمل تفصیل مع نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) مذکورہ بالا عرصے میں باغ کی دیواریں، فرش اور فوارے وغیرہ کی مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 15مارچ2010تاریخ ترسیل 19 مئی2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) سال 09-2008 کے دوران بکنگ کاؤنٹر اور دیگر مدات میں کل 66,59,030/- روپے کی آمدن ہوئی جبکہ فوٹوگرافی کا ٹھیکہ نہیں ہوا۔

(ب) شالامار باغ میں سال 09-2008 میں مستقل طور پر تعینات سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	عہدہ مع گریڈ	تعداد
1	آرکیالوجیکل کنزرویٹر (BS-16)	1
2	الیکٹریشن (BS-6)	1
3	کنزرویشن فورمین (BS-6)	1
4	ایل ڈی سی (BS-5)	1
5	بکنگ کلرک (BS-5)	1
6	سپروائزر (BS-4)	1
7	ہیڈ مالی (BS-4)	1
8	گارڈن انسپکٹر (BS-4)	1
9	انجن ڈرائیور (BS-3)	1
10	ٹیوب ویل ڈرائیور (BS-3)	1
11	آئل مین (BS-2)	15
12	خلاصی (BS-1)	
13	سائٹ اٹنڈنٹ (BS-1)	15
14	مالی (BS-1)	21
15	بیلدار (BS-1)	
16	بہشتی (BS-1)	2
17	جمعدار (BS-1)	5
18	ٹوٹل	60

اس کے علاوہ باغ کی دیکھ بھال کے لئے 56 مالیوں کی عارضی اسامیاں تھیں جن کی مدت ملازمت جون 2009ء تک تھی۔

(ج) سال 09-2008 میں شالامار باغ کے مختلف حصوں کی درست حالی کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مبلغ 21.378 ملین روپے خرچ کیے گئے۔ باغ کی درست حالی کے لئے ایک جامع منصوبے پر عمل درآمد جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2011)

صوبہ میں پنجابی زبان کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*6403: میاں نصیر احمد: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں پنجابی زبان کی ترقی کے لئے کون سا ادارہ کام کر رہا ہے؟

(ب) 09-2008 اور 10-2009 میں اس ادارے کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(ج) صوبائی حکومت علاقائی زبانوں کی ترقی اور فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) صوبہ پنجاب میں پنجابی زبان کی ترقی کے لئے محکمہ اطلاعات و ثقافت و امور نوجوانان، حکومت پنجاب کے زیر انتظام، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر، کام کر رہا ہے۔

(ب) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر کے لئے متذکرہ سالوں کے لئے درج ذیل بجٹ مختص کیا گیا تھا۔

برائے سال 09-2008: 15,625,000/- (ایک کروڑ چھپن لاکھ اور پچیس ہزار روپے)

برائے سال 10-2009: 15,221,000/- (ایک کروڑ، باون لاکھ اور اکیس ہزار روپے)

(ج) صوبائی حکومت محکمہ اطلاعات و ثقافت و امور نوجوانان مع پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر کے ذریعے پنجابی و دیگر علاقائی زبانوں کی ترقی اور فروغ کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے:-

1- پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر پنجاب کی زبان و ثقافت کے فروغ کے لئے کام کر رہا ہے۔ اس ادارے کے تحت پنجاب کی ثقافت کی ترویج و تحفظ کے لئے، پنجاب میوزیم، قائم

کیا گیا ہے جس میں پنجاب کی تہذیب وثقافت اور تاریخی ورثے کو محفوظ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

2۔ پنجاب کی زبانوں کے فروغ وترقی کے لئے، پنجابی لائبریری، کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو پنجاب بھر کے محققین کے لئے عمدہ جائے تحقیق بن چکی ہے۔اس لائبریری میں زبان وادب اور ثقافت وتاریخ سے متعلق قریباً10 ہزار کتب ورسائل موجود ہیں۔ پنجاب اور پنجابی کے حوالے سے تحقیق کرنے والے طلباء وطالبات،اساتذہ اور ریسرچ سکالر اس لائبریری سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

3۔اسی ادارہ کے تحت پاکستان کے پہلے پنجابی ایف ایم ریڈیو اسٹیشن، ایف ایم۔95 پنجاب رنگ، کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو پنجاب کی زبانوں پر مشتمل پروگرام کامیابی سے نشر کر رہا ہے۔

4۔ پنجاب کی زبانوں وثقافت کی ترویج کے لئے اسی ادارہ میں، پنجاب آڈیٹوریم، بھی موجود ہے جس میں پنجاب بھر کی ادبی، سماجی وثقافتی تنظیمیں اپنے پروگرام منعقد کر رہی ہیں۔

5۔ پنجاب کے فنون وثقافت کے فروغ وترقی کے لئے، پنجاب آرٹ گیلری، بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔اس کے ذریعے زبان وثقافت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ پنجاب کی ثقافت بالخصوص مصوری کے حوالے سے نمائشوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

6۔ پنجاب کی زبانوں اور ثقافت کے فروغ کے لئے اس ادارہ کے تحت صوفی شعراء کرام کے کام و پیغام کی ترویج کے لئے سالانہ بنیادوں پر پروگرام منعقد کرائے جاتے ہیں جن میں بابا فریدؒ کانفرنس، وارث شاہؒ کانفرنس، بابا بلھے شاہؒ سیمینار، میاں محمد بخشؒ سیمینار، شاہ حسینؒ سیمینار، خواجہ غلام فریدؒ سیمینار، سید ہاشم شاہؒ سیمینار اور حضرت سلطان باہوؒ سیمینار شامل ہیں۔علاوہ ازیں جدید ادب وثقافت اور لوک ورثہ کے حوالے سے بھی سیمینار اور اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

7۔ ممتاز علمی، ادبی وثقافتی شخصیات کے ساتھ شاموں کا اہتمام کیا جاتا ہے جس سے ان کے فن، شخصیت اور فکر سے آگاہی ہوتی ہے۔

8۔ پنجاب کی زبانوں اور ثقافت کے حوالے سے خصوصی لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

9۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ کے تحت ہی زبان وادب کے فروغ کے لئے مشاعروں، ادبی مقابلہ جات، مباحثوں، نمائشوں و میلوں کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

10۔اسی ادارہ کے تحت زبان وادب پر مختلف کتابیں شائع کی جاچکی ہیں جن میں گیتاں دی گونج، دیس دیاں واراں، تحفتہ الفقراء قصہ مرزا صاحباں، ہیر وارث شاہؒ کا اردو ترجمہ، ملتان کی صوفیانہ

شاعری،"Our Legendary Intellectuals" ،حیات المحبوب از خواجہ غلام فریدؒ، چوی فریدؒ، کروپ رنگ، اورآکھن لوک سیانے، وغیرہ شامل ہیں۔

11۔ زبان وادب کی ترویج کے لئے مہینہ وار رسالہ ترنجن کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔

12۔ زبان سے متعلق کورس وصوفیانہ کلام شناسی کورس کامیابی سے مکمل کئے جا چکے ہیں۔ تاریخ وتاریخی ورثہ کے موضوع پر بھی کورس منعقد کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9اگست 2010)

الحمراء آرٹس کونسل لاہور۔ خالی اسامیوں کی تفصیلات

*6534: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں خالی اسامیوں کی تفصیل مع عہدہ، گریڈ کیا ہے نیز یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دفتر میں تعینات افسران وکلیریکل سٹاف کے پاس اپنی اصل پوسٹ کے علاوہ Additional Charge بھی ہیں اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	پروگرام آفیسر	بی ایس۔17	1	28-06-2000
2	اسٹیج مینیجر	بی ایس۔17	3	28-06-2000
3	کمپیوٹر پروگرامر	بی ایس۔17	1	28-06-2000
4	سب ڈویژنل آفیسر	بی ایس۔17	1	28-06-2000
5	سکیورٹی آفیسر	بی ایس۔16	1	28-06-2000
6	سٹینوگرافر	بی ایس۔15	3	30-4-2007 17-12-2007 01-09-2009
7	سب انجینئر	بی ایس۔14	1	19-10-2006

8	اے سی مکینک	بی ایس۔10	1	16۔05۔2009
9	ریسپشنسٹ	بی ایس۔5	1	09۔04۔2006
10	ڈرائیور	بی ایس۔4	1	2008
11	خاکروب	بی ایس۔1	5	18۔11۔2005
12	سکیورٹی گارڈ	بی ایس۔1	12	19۔04۔2009

(ب) کسی اہلکار کے پاس ایڈیشنل چارج نہ ہے اور نہ ہی کسی کو ایڈیشنل چارج الاؤنس دیا جاتا ہے ۔البتہ سٹاف کی کمی کی وجہ سے بعض اوقات برانچ ہیڈ اہلکاران کو وقتی طور پر حسب ضرورت کسی دوسری ڈیوٹی پر مامور کر دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2010)

الحمرأ کلچر سنٹر کا سالانہ بجٹ و دیگر تفصیلات

*6557: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) الحمراء کلچر سنٹر کا سالانہ کل کتنا بجٹ ہے اور اس کا کتنا سٹاف ہے ؟

(ب) الحمراء سنٹر میں ایک گریڈ تا 20 گریڈ کے ملازمین کی تفصیل ؟

(تاریخ وصولی 30 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) الحمراء کلچرل کمپلیکس فیروز پور روڈ نزد قذافی سٹیڈیم الحمراء سنٹر شاہراہ قائداعظم کا ہی حصہ ہے اس کا الگ بجٹ نہ ہے البتہ سال 10۔2009 میں لاہور آرٹس کونسل (الحمراء) مال کمپلیکس اور کلچرل کمپلیکس کا کل بجٹ مبلغ۔/68243000 روپے کا ہے۔الحمراء کلچرل کمپلیکس میں متعلقہ اسٹاف کی تفصیل پرچم "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) الحمراء سنٹر میں گریڈ ایک تا بیس گریڈ کے اسٹاف کی تفصیل پرچم "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2010)

شالامار باغ کی آمدن و دیگر تفصیلات

*6629: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور شالامار باغ کو مختلف مدات میں سال 10۔2009 میں کتنی آمدن ہوئی، تفصیل بیان کی جائے ؟

(ب) کیامذکورہ سال میں باغ کو درست حالت میں رکھنے کے لئے کوئی خرچہ کیا گیا اگر ہاں تو کتنا اور کس کس مد میں؟

(ج) کیاشالامار باغ میں مستقل اور عارضی سٹاف بھی رکھا ہوا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7اپریل2010تاریخ ترسیل 25جون2010)

جواب

وزیرثقافت

(الف) لاہور شالامار باغ کو سال 10۔2009 کے دوران حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔داخلہ فیس(انٹری ٹکٹ) کی مد میں ٹھیکہ برائے سال 10۔2009

مبلغ۔/54,00,000روپے

2۔ٹھیکہ بیت الخلاء برائے سال 10۔2009ء مبلغ۔/50,820روپے

3۔نیلامی پھل برائے سال 10۔2009 مبلغ۔/1,00,000روپے

(ب) سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت شالامار باغ کی درست حالی کے لئے پانچ سالہ منصوبہ پر کام جاری ہے۔ماہ اپریل 2010ء تک درست حالی کے لئے

مبلغ۔/7,44,86,000روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج) شالامار باغ کے سٹاف کی تفصیل

مستقل سٹاف:۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1	ایس ڈی او	1	8	سکیورٹی سٹاف	23
2	آرکیالوجیکل کنزرویٹر	1	9	مالی	14
3	کنزرویشن فورمین	1	10	بیلدار	2
4	سپروائزر	1	11	سویپر	4
5	بکنگ کلرک	1	12	ماشکی	2
6	الیکٹریشن	1	13	خلاصی	1
7	ٹیوب ویل آپریٹر	2			

	+آئل مین				

عارضی سٹاف:۔

1۔عارضی مالی / بیلدار 56

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کی میعاد و دیگر تفصیلات

*7376: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کی میعاد کتنی ہے، کیااس وقت کوئی بورڈ موجود ہے، اگر ہے تو اسکا ممبر کون کون ہے؟

(ب) مذکورہ بورڈ کی سال میں کتنی میٹنگز ہوتی ہیں اور قواعد کے مطابق کتنی ہونی چاہئیں آخری میٹنگ کب ہوئی، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کے ممبران کے عہدے اور گریڈ کیا ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(د) اس وقت پنجاب آرٹس کونسل لاہور میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی الگ الگ تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کی میعاد تین سال تک ہے اور ممبران کی تعداد درج ذیل ہے۔

سرکاری ممبران کی تعداد 08

ممبران پنجاب اسمبلی کی تعداد 05

غیر سرکاری ممبران کی تعداد 16

لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) قواعد میں میٹنگز کی کوئی تعداد موجود نہیں ہے۔ پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کی آخری میٹنگ مورخہ 2009۔11۔06 کو ہوئی۔

(ج) پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب آرٹس کونسل لاہور میں تعینات ملازمین کے عہدے اور گریڈ کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

لاہور۔الحمرأ آرٹس سنٹرز کے ہالوں کی آمدن و خرچ کی تفصیل

*7442: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) الحمراء آرٹس سنٹر لاہور سال 09-2008 اور 10-2009 میں ہالز کی بکنگ کی مد میں کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) وزارت ثقافت پنجاب مذکورہ (Halls) ہالز کی آمدنی بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت کو وزارت ثقافت قائم کرنے کے جو فوائد حاصل ہوئے ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) آمدن اور اخراجات کی تفصیل:۔

YEAR	INCOME	EXPENDITURE
2008-09	15491084/-	13341789/-
2009-10	15434545/-	15862369/-

(ب) لاہور آرٹس کونسل ایک غیر تجارتی ادارہ ہے جس کا مقصد صرف آرٹ اور کلچر کو فروغ دینا ہے۔لاہور آرٹس کونسل معیاری پروگرامز کی وجہ سے پورے پاکستان میں اچھی شہرت رکھتا ہے چونکہ الحمراء پاکستان میں واحد ایک ایسا کلچر سنٹر ہے جہاں ہر روز کلچرل شو، سیمینار، مشاعرہ، میوزک شوز، میوزک کلاسز بچوں کے لئے تفریحی پروگرامز، محفل نعت اور تصاویر کی نمائش سمیت بے شمار پروگرامز ہوتے رہتے ہیں جس میں شائقین کی خاصی تعداد شرکت کرتی ہے۔اسی لیے الحمراء ہالز کرائے پر دینے سے اس کی شہرت میں اضافہ ہوا ہے اور اس سے بہت سی کمرشل تنظیمیں الحمراء کی طرف رخ کر رہی ہیں۔

(ج) قومیں جنگوں کے میدان میں ہار جائیں تو آئندہ جینے کے لئے کمربستہ ہو جاتی ہیں لیکن اگر تہذیب، اقدار اور روایات کے میدان میں شکست کھا جائیں تو ایسے میں مستقل شکست ان کا

مقدر بن جاتی ہے۔ کسی بھی ترقی یافتہ قوم کی تاریخ پڑھیں تو بے شمار عوامل سامنے آتے ہیں ان سب میں ایک بات Common ہے وہ یہ کہ ہر ترقی یافتہ قوم نے اپنی ثقافت اور معاشرتی روایات کو خاصی اہمیت دی اور اس کے فروغ کے لئے بہت محنت کی جس کی وجہ سے وہ قومیں قوم کی شکل میں دنیا میں جانی جاتی ہیں۔ کوئی بھی ملک اور قوم تب قوم بنتی ہے جب ان کی ثقافت اور معاشرتی روایات کسی شکل میں موجود ہوتی ہیں۔ وزارت ثقافت بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی وزارت تعلیم، وزارت صحت اور وزارت خوراک وغیرہ وزارت ثقافت کے زیر سایہ تمام ادارے ثقافت کے فروغ کے لئے بہت کوشاں ہیں اور اسکے خاطر خواہ نتائج سامنے آئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2010)

لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام جشن آزادی کے پروگراموں کی تفصیلات

*7503: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام جشن آزادی اگست 2010 کے لئے کل کتنے شو منعقد کئے؟

(ب) جشن آزادی کے سلسلے میں منعقد کئے گئے پروگراموں پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی، نیز یہ رقم کس کے حکم پر خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام جشن آزادی اگست 2010 کے لئے "میرا وطن" کے عنوان سے الحمراء کلچرل کمپلیکس میں مصوری کا مقابلہ منعقد کروایا گیا۔

(ب) صوبائی محکمہ اطلاعات وثقافت کے مراسلہ نمبر SO.CUL(INF)4-7/2010 مورخہ 26 جولائی 2010 کی تعمیل میں لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام جشن آزادی کے پروگرام "میرا وطن" کے عنوان پر مبلغ 40,000/- روپے کے اخراجات آئے جس میں سے۔ 17,000/ روپے کے نقد انعامات پہلے بہترین 16 بچوں کو دیئے گئے اور ان اخراجات کی منظوری ایگزیکٹو ڈائریکٹر، لاہور آرٹس کونسل نے مرحمت فرمائی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2010)

لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام مصوری کے مقابلوں کی تفصیلات

*7504: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ اگست 2010 میں لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام "میرا وطن" کے عنوان سے الحمرا ئکلچرل کمپلیکس میں مصوری کا مقابلہ منعقد ہوا؟

(ب) مذکورہ مقابلے میں کل کتنے بچوں نے حصہ لیا نیز اس مقابلے پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، کل کتنے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام جشن آزادی اگست 2010 کے لئے "میرا وطن" کے عنوان سے الحمراء کلچرل کمپلیکس میں مصوری کا مقابلہ منعقد کروایا گیا۔

(ب) مذکورہ مقابلے میں 150 سے زائد بچوں نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں کل 40,000/- روپے کی رقم خرچ ہوئی۔ جس میں سے 17,000/- روپے کے نقد انعامات بہترین 16 بچوں کو دیئے گئے۔ اس کے علاوہ شرکت کرنے والے تمام بچوں کو سرٹیفکیٹ اور ڈرائنگ بکس انعامات میں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2010)

لاہور　　　　مقصود احمد ملک

2 جنوری 2011　　　　سیکرٹری

بروز منگل 4 جنوری 2011 محکمہ ثقافت کے سوالات و جوابات اور نام اراکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوال نمبر
-1	جناب وسیم قادر	2218
-2	ملک محمد عامر ڈوگر	4704-4703
-3	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	5083
-4	جناب محمد نوید انجم	6285-5094
-5	جناب وسیم قادر	5475
-6	چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ	5921
-7	خواجہ محمد اسلام	6167-6036
-8	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6220
-9	محترمہ سیمل کامران	6534-6397
-10	میاں نصیر احمد	6403
-11	محترمہ خدیجہ عمر	6557
-12	چودھری محمد اسد اللہ	6629
-13	محترمہ آمنہ الفت	7376
-14	محترمہ ماجدہ زیدی	7442
-15	محترمہ نگہت ناصر شیخ	7504-7503